

مجموعی معاشی ماحول نمو کے لیے بدستور سازگار ہے، اسٹیٹ بینک کی دوسری سہ ماہی رپورٹ مالی سال 17ء

بینک دولت پاکستان نے پاکستانی معیشت کی کیفیت کے متعلق دوسری سہ ماہی رپورٹ برائے مالی سال 17ء آج جاری کر دی۔ رپورٹ کے مطابق معاون زری پالیسی، ترقیاتی اخراجات میں اضافے اور سی پیک کی بنا پر جاری سرگرمیوں کے باعث مجموعی معاشی ماحول نمو کے لیے بدستور سازگار ہے۔

رپورٹ میں سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بہتری کا ذکر بھی کیا گیا ہے، جس کی عکاسی خصوصاً معین سرمایہ کاری مقاصد کے لیے نجی شعبے کے قرضوں میں اضافے، پاکستانی کمپنیوں میں بیرونی دلچسپی اور پائیدار صارفی اشیا کی پیداوار میں اضافے سے ہوتی ہے۔ اسی طرح مشینری اور خام مال کی درآمدات کا بڑھنا بھی صنعتی سرگرمیوں میں تیزی اور مستقبل کی پیداواری گنجائش میں توسیع کو ظاہر کرتا ہے۔

رپورٹ کے مطابق مالی سال 17ء کی دوسری سہ ماہی میں غذائی اشیاء، سیمنٹ، فولاد، دواسازی، گاڑیوں اور الیکٹرانک سامان کی صنعتوں کی پیداوار میں اضافے کی بدولت بڑے پیمانے کی اشیا سازی (ایل ایس ایم) کی نمونیں بحالی ہوئی۔ کپاس، گنے اور مکئی کی بلند پیداوار اور فروری 2017ء کے اوائل میں بارشوں کے بعد گندم کی پیداوار کے امکانات میں اضافے کے باعث زرعی شعبے کی نمونہ بحال ہونے کی توقع ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جاری کھاتے کا خسارہ گزشتہ برس کے مقابلے میں تقریباً دو گنا ہو چکا ہے۔ اس کا سبب معاشی نمونہ بڑھانے والی درآمدات میں اضافے کے ساتھ اتحادی سپورٹ فنڈ (CSF) کا موصول نہ ہونا اور برآمدات اور ترسیلات زر میں کمی تھی۔ رپورٹ کے مطابق یہ امر حوصلہ افزا ہے کہ بیرونی براہ راست سرمایہ کاری، قرضوں اور صکوک کے اجرا سے حاصل ہونے والی بیرونی مالی رقوم، جاری کھاتے کے بلند خسارے کو پورا کرنے کے لیے کافی تھی۔ تاہم رپورٹ میں جاری کھاتے کے خسارے کو قابل انتظام سطح پر رکھنے کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا تاکہ بیرونی شعبے کے استحکام کا تسلسل برقرار رکھا جاسکے۔

رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ترقیاتی و سلامتی سے متعلق اخراجات کے ساتھ ساتھ آمدنی میں کمی مالیاتی خسارے کو بڑھانے کا باعث بنی ہے۔ رپورٹ میں ترقیاتی اخراجات میں اضافے کے تسلسل کو سراہا گیا ہے تاہم اس میں محاصل کی وصولی کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور بھی دیا گیا۔

رپورٹ کے مطابق اوسط صارف اشاریہ قیمت (CPI) مہنگائی مالی سال 16ء کی پہلی ششماہی کے 2.1 فیصد سے بڑھ کر مالی سال 17ء کی پہلی ششماہی میں 3.9 فیصد ہو گئی، جس سے بلند ملکی طلب اور اجناس کی عالمی قیمتوں میں اضافے کی عکاسی ہوتی ہے۔ تاہم اس مدت میں سال بسال بنیادوں پر صارف اشاریہ قیمت مہنگائی کا اتار چڑھاؤ محدود رہا۔

آخر میں، رپورٹ کے مطابق مالی سال 17ء کے دوران معاشی نمونے میں اضافے کا رجحان جاری رہے گا جبکہ مہنگائی ہدف سے کم رہے گی۔